



(1828 – 1910)

لیو ٹالسٹائی

ٹالسٹائی کا شمار دنیا کے مشہور ادیبوں میں ہوتا ہے۔ روسی ادب میں بحیثیت ناول نگاران کا قد بہت بلند ہے۔ ٹالسٹائی روس کے ایک رئیس گھرانے میں پیدا ہوئے۔ تعلیم مکمل کرنے کے بعد تیس سال کی عمر میں روسی فوج میں بھرتی ہو گئے اور کریمین جنگ میں حصہ لیا۔ اسی عرصے میں انھوں نے اپنا پہلا ناول 'پچپن' لکھا جسے ادبی حلقے میں کافی سراہا گیا۔ اس طرح اپنے پہلے ناول سے ٹالسٹائی کا شمار معروف ادیبوں میں ہونے لگا۔ اپنے باغیانہ خیالات کے لیے انھیں عتاب کا شکار بھی ہونا پڑا۔

ٹالسٹائی نے متعدد ناول، کہانیاں اور ڈرامے لکھے۔ ان کے ناول 'جنگ اور امن' اور 'اناکرینینا' کو عالمی ادب میں شاہکار کا درجہ حاصل ہے۔ ٹالسٹائی کو روسی سماج اور تہذیب کا مصوّر کہا جاتا ہے۔ انھوں نے روسی معاشرے کے جاگیردارانہ نظام کی تلخ حقیقتوں کو اپنے ناولوں میں بڑی فنکاری کے ساتھ نمایاں کیا ہے۔ ان کے ناول اور کہانیاں حقیقت نگاری کا بہترین نمونہ ہیں۔ ان کی تحریروں میں اصلاحی پہلو نمایاں ہے۔

دو گز زمین

بہت دن ہوئے، رؤس کے ایک گاؤں میں ایک کسان رہتا تھا۔ اس کا نام تھا نجوم۔ نجوم کو اس بات کا غم کھائے جاتا تھا کہ وہ ایک بڑی زمین کا مالک نہیں ہے۔ وہ چاہتا تھا کہ اس کے پاس اتنی زمین ہو کہ کوئی کسان اس کی برابری نہ کر سکے۔ اسی گاؤں میں ایک بوڑھی عورت رہتی تھی جو کافی زمین کی مالک تھی۔ اُس نے اپنی زمین بیچنے کا ارادہ کیا۔ گاؤں کے بہت سے لوگوں نے اپنی اپنی حیثیت کے مطابق زمین کے چھوٹے بڑے ٹکڑے خرید لیے۔ نجوم بھی زمین خریدنا چاہتا تھا مگر اس کے پاس رقم کم تھی۔ آخر زمین کی مالک اس پر راضی ہو گئی کہ بقیہ رقم وہ سال بھر بعد ادا کرے۔ اس طرح نجوم نے بھی تھوڑی سی زمین خرید لی۔ اب اس کے پاس پہلے سے زیادہ زمین تھی مگر اس کے دل کو اطمینان نہ تھا۔ اس کا جی چاہتا تھا کہ وہ ایک بڑا زمین دار بنے۔



ایک دن نجوم اپنے صحن میں بیٹھا تھا کہ ایک مسافر ادھر سے گزرا۔ نجوم نے اسے آواز دی اور پوچھا کہ آپ کہاں سے آرہے ہیں۔ مسافر نے بتایا کہ میں والگانڈی کے اس پار ایک زمین دیکھ کر آ رہا ہوں۔ وہاں ایک نئی بستی بسائی جا رہی ہے اور لوگوں کو مفت زمین دی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ کوئی چاہے تو زیادہ زمین خرید بھی سکتا ہے۔

نجوم کے تو دل کی مُراد برآئی۔ وہ اپنی زمین اور مکان بیچ کر وہاں چلا گیا اور سرکار سے ملنے والی

زمین کے علاوہ مزید زمین خرید کر ایک بڑی زمین کا مالک ہو گیا۔ اُس نے گاؤں کی بوڑھی عورت کو بقایا رقم بھی ادا کر دی۔

نئی جگہ پر نجوم کی دوستی نئے لوگوں سے ہوئی۔ ان میں سے کئی ایسے تھے جن کے پاس نجوم سے زیادہ زمین تھی۔ چنانچہ اُسے اپنی زمین پھر چھوٹی لگنے لگی۔ ایک دن ایک تاجر سے نجوم کی ملاقات ہوئی۔ وہ تاجر مختلف علاقوں میں جا جا کر اپنا مال بیچتا تھا۔ اُس نے نجوم کو بتایا: ”یہاں سے دو رہا شکروں کے علاقے میں زمین بہت سستی ہے۔ ہاشکروں کے پاس زمین بے حساب ہے مگر وہ کھیتی باڑی کرنا نہیں جانتے۔ مویشی پالتے ہیں اس لیے زمین بہت سستے داموں میں بیچ دیتے ہیں۔ یہ لوگ سیدھے سادے ہیں۔ اگر ان کے لیے تحفے لے جاؤ تو وہ اور خوش ہو جائیں گے۔“



یہ سُن کر نجوم کی باچھیں کھل گئیں اور وہ وہاں کے لیے روانہ ہو گیا۔ اس نے بہت سے تحفے تحائف خریدے اور ایک نوکر کو ساتھ لے کر ہاشکروں کے علاقے کی طرف چل پڑا۔ سات دن اور سات رات کا سفر کرنے کے بعد

ان کی گھوڑا گاڑی باشکروں کے علاقے میں پہنچ گئی۔ تحفے پا کر باشکر بہت خوش ہوئے اور نجوم کا شکر یہ ادا کر کے پوچھا:
”ہم آپ کی کیا خدمت کر سکتے ہیں؟“

”میں آپ کی کچھ زمین خریدنا چاہتا ہوں۔“ نجوم نے کہا۔

”ہمارے پاس بہت زمین ہے۔ آپ جتنی اور جدھر کی چاہیں پسند کر لیں۔“ ایک لمبے قد کا نوجوان جو کھال کی

ٹوپی پہنے ہوئے تھا، بولا۔ یہ باشکروں کا سردار تھا۔

”زمین کی قیمت؟“ نجوم نے سوال کیا۔

”ایک دن کے ایک ہزار روبل!“ سردار نے جواب دیا۔

”میں سمجھا نہیں۔“ نجوم نے کہا۔

”مطلب یہ کہ ایک دن جتنی زمین کے اطراف آپ چکر لگالیں گے وہ ایک ہزار روبل میں آپ کی ہو

جائے گی۔“ سردار نے جواب دیا۔

”ایک دن میں تو آدمی بہت بڑی زمین کے گرد چکر لگا سکتا ہے۔“ نجوم نے خوش ہو کر کہا۔

سردار نے جواب دیا: ”جی ہاں! مگر شرط یہ ہے کہ جس جگہ سے آپ سورج نکلتے ہی چلنا شروع کر دیں گے، اسی جگہ

سورج ڈوبنے سے پہلے آپ کو پہنچنا ہوگا۔ اگر آپ پہنچ گئے تو جتنا بڑا چکر آپ لگالیں گے اس کے اندر کی ساری زمین

آپ کی ہوگی اور نہ پہنچ پائے تو نہ ہی زمین ملے گی اور نہ ہی آپ کی رقم واپس ہوگی۔“

بھلا نجوم کو اس میں کیا اعتراض ہو سکتا تھا۔ اُس نے فوراً یہ شرط مان لی۔ رات زیادہ ہو چکی تھی۔ نجوم سونے کے

لیے چلا گیا۔ سورج کی پہلی کرن کے ساتھ اس کو اپنا سفر شروع کرنا تھا۔ اس نے جلدی سے ملازم کو جگایا، تیزی سے تیار

ہوا اور فوراً سردار کی جھونپڑی میں پہنچ گیا۔

سب باشکروہاں پہلے ہی پہنچ چکے تھے۔ ناشتہ کر کے سورج نکلنے سے پہلے ہی ٹیلے پر جمع ہو گئے۔ نجوم کو یہیں سے

اپنا سفر شروع کرنا تھا۔ سردار نے اس سے ایک ہزار روبل لے کر اپنی ٹوپی میں ڈالے اور پھر ٹوپی زمین پر رکھ دی۔

نجوم نے پہلے سے طے کر لیا تھا کہ مشرق سے اُبھرتے ہوئے سورج کی طرف چلنا شروع کر دے گا، دوپہر سے پہلے بائیں کو گھوم جائے گا اور چکر لگاتا ہوا شام سے پہلے لوٹ کر ٹیلے پر پہنچ جائے گا۔



چنانچہ ادھر سورج نے مشرق سے جھانکا اور ادھر نجوم نے اپنا پہلا قدم اٹھایا۔ اس کے پیچھے پیچھے کئی باشکرزین میں کھوٹیاں گاڑتے چلے آ رہے تھے۔ تقریباً پانچ میل تک وہ ایک ہی رفتار سے چلتا رہا۔ نہ بہت تیز نہ بہت آہستہ۔ اتنی دور چلنے کے بعد اس کے جسم میں گرمی آ گئی۔ اس نے اپنی واسکٹ کے بٹن کھول دیے اور ذرا تیز چلنے لگا۔ کوئی پانچ میل اور چلنے کے بعد اسے تھکن محسوس ہونے لگی۔ سورج بھی اب کافی اوپر آ گیا تھا اور اس کی کرنیں آنکھوں میں چھبے لگی تھیں۔ نجوم نے سوچا کہ کوئی پانچ میل سیدھا چلنے کے بعد وہ بائیں طرف مڑ جائے گا اور سورج کے اوپر آتے ہی واپسی

کاسفر شروع کردے گا۔ مگر وہ جتنا آگے بڑھتا جاتا تھا، اتنی ہی ہریالی اور اونچی گھاس اسے نظر آتی تھی۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ آگے کی زمین زیادہ زرخیز ہے۔ وہ لالچ میں آکر بڑھتا گیا اور بائیں طرف مڑنا ہی بھول گیا۔

نجوم جتنا آگے بڑھتا جاتا تھا، اتنی ہی اچھی زمین اس کے پیروں تلے آتی جاتی تھی اور زیادہ سے زیادہ زمین حاصل کرنے کی اس کی ہوس بڑھتی جاتی تھی۔ چنانچہ وہ اپنی رفتار اور بھی بڑھا دیتا تھا۔ اچانک اس کی نظر اپنے سائے پر پڑی جو اس کے ساتھ ساتھ دوڑ رہا تھا۔ اس کا مطلب تھا کہ سورج مغرب کی طرف ڈھل چکا تھا لیکن وہ واپس مڑنے کے بجائے بائیں طرف بڑھتا چلا جا رہا تھا۔ وہ سوچنے لگا کہ اب ٹیلے کی طرف مڑنا چاہیے مگر زمین کے لالچ نے اسے مڑنے نہ دیا اور وہ آگے بڑھتا ہی گیا۔

سورج ڈوبنے میں اب زیادہ دیر نہ تھی مگر اب تک اسے ٹیلہ دکھائی نہیں دے رہا تھا۔ اُس کی سانس لوہار کی دھونکی کی طرح چل رہی تھی۔ حلق میں پیاس سے کانٹے پڑ گئے تھے۔ تھکن سے دم نکل رہا تھا۔ مگر وہ دوڑتا گیا، دوڑتا گیا۔ ڈوبتے سورج کی کرنیں اس کی آنکھوں میں چھینے لگیں اور سامنے کا منظر دھندلا سا ہو گیا۔

اب اسے ٹیلہ نظر آنے لگا تھا۔ سورج ٹیلے کے پیچھے چلا گیا تھا۔ وہ اُس ٹیلے پر کھڑے ہوئے لوگوں کے دھندلے سایے دیکھ سکتا تھا۔ وہ لوگ ہاتھ ہلا ہلا کر اُسے بلا رہے تھے لیکن اُن کی آوازیں اس کے کانوں میں نہیں پہنچ رہی تھیں، کیوں کہ ابھی کافی فاصلہ باقی تھا۔

نجوم نے اپنی رفتار اور بھی تیز کر دی۔ جیسے جیسے ٹیلہ نزدیک آتا گیا اُس کی جدوجہد بھی تیز ہوتی گئی لیکن اب پیر اُس کا ساتھ نہیں دے رہے تھے۔ ان سے خون رسنے لگا تھا۔ کانوں میں سیٹیاں سی بجنے لگی تھیں۔ دل بہت تیزی سے دھڑک رہا تھا۔ دم پھولنے لگا تھا اور جسم پسینے میں شرابور تھا مگر وہ رُک نہیں سکتا تھا۔ اُسے ایک بہت بڑی زمین کا مالک جو بننا تھا۔

کسی نہ کسی طرح وہ ٹیلے کے قریب پہنچ گیا۔ لوگ اُس کی ہمت بڑھا رہے تھے۔ ”اور تیز اور تیز!“ کی آوازیں اس کے کانوں میں گونجنے لگیں۔ وہ ٹیلے پر چڑھنے لگا۔ سردار کی ٹوپی اسے صاف دکھائی دے رہی تھی۔ پھر وہ جان توڑ کر دوڑنے

لگا لیکن تیزی سے ٹیلے پر چڑھنا آسان نہ تھا۔ وہ بار بار ٹھوکریں کھا رہا تھا، اُدھر سورج کی کرنیں ٹوپی کے کناروں کو چھو رہی تھیں۔ اچانک نجوم زبردست ٹھوکر کھا کر گر پڑا۔ گرتے گرتے بھی اپنا ہاتھ ٹوپی کی طرف بڑھایا مگر وہ اس کی انگلیوں سے اب بھی کچھ دور ہی تھی۔

سورج ڈوبنے کے ساتھ ساتھ نجوم کی زندگی کا آفتاب بھی ہمیشہ کے لیے غروب ہو گیا۔ اس کے دل کی حرکت بند ہو چکی تھی۔ سردار کی ٹوپی اور نجوم کے بیچ دوگز کا فاصلہ باقی رہ گیا تھا۔ اسی جگہ پر قبر کھود کر نجوم کو دفن دیا گیا۔ ہر انسان کی طرح نجوم کے حُسنے میں بھی دوگز زمین ہی آئی۔

(ماترائی)



مشق

• معنی یاد کیجیے

روپے پیسے	:	رقم
باقی، بچا ہوا	:	بقیہ
زمین کا مالک	:	زمین دار
آنگن	:	صحن
تمتاً پوری ہونا، مقصد پورا ہونا	:	مُراد برآنا (محاورہ)
تجارت کرنے والا، بیوپاری	:	تاجر
زیادہ، اور	:	مزید
وہ پالتو جانور جن سے کھیتی باڑی کے کاموں میں مدد لی جاتی ہے۔	:	مویٹی
خوش ہو جانا	:	باچھیں کھلنا (محاورہ)
تحفہ کی جمع	:	تحائف
طرف کی جمع	:	اطراف
روسی سکہ	:	رُوبل
وہ سمت جدھر سے سورج نکلتا ہے، پورب	:	مشرق
اُپجاؤ، زیادہ فصل پیدا کرنے والی زمین	:	زرخیز
لاچ	:	ہوس

مغرب	:	وہ سمت جدھر سورج ڈوبتا ہے، کچھم
دھونکی	:	چمڑے سے بنی مشک جو ہوا دے کر آگ تیز کرنے کے کام آتی ہے۔
جدّ و جہد	:	کوشش
شرابور	:	بھیگا ہوا
آفتاب	:	سورج
غروب	:	ڈوبنا
فاصلہ	:	دوری

• سوچیے اور بتائیے

- 1- نجوم کی کیا خواہش تھی؟
- 2- تاجرنے نجوم کو کیا مشورہ دیا؟
- 3- باشکروں کے سردار نے زمین فروخت کرنے کی کیا شرط رکھی؟
- 4- نجوم شرط کے مطابق وقت پر واپس کیوں نہیں پہنچ سکا؟
- 5- نجوم کا کیا انجام ہوا؟
- 6- 'دو گز زمین' سے کیا مراد ہے؟